۲۱۔قال رسول اللہ ﷺ :اَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ اَسْوَاقُھَا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: بدترین جگہیں اللہ کے نزدیک بازار ہیں

(صحیح مسلم، رقم الحدیث 288)

۱۔ انسان کی زندگی کے دو پہلو ہیں۔ ایک ملکوتی وروحانی، یہ نورانی اور لطیف پہلو ہے اور دوسرا مادی و بہیمی جو ظلماتی اور کثیف پہلو ہے۔ روحانی پہلو کا تقاضا اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کا ذکر جیسے مقدس اعمال و اشغال ہیں اور اس کے مراکز مسجدیں ہیں۔ جبکہ بازار اور منڈیاں اپنے اصل موضوع کے لحاظ سے انسانوں کی مادی و بہیمی تقاضوں اور نفسانی خواہشوں کے مراکز ہیں۔

۲۔ وہاں جاکر انسان عموماً اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو جاتے ہیں اور اس کی فضا اس غفلت اور منکرات و معصیات کی کثرت کی وجہ سے ظلماتی اور مکدر رہتی ہے۔ اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں انسانی آبادیوں کا سب سے زیادہ مبغوض حصہ ہے

۔

۳۔ ان ظلماتی مراکز یعنی بازار میں صرف ضرورت سے جائیں اور ان سے دل نہ لگائیں۔

۴۔ بازاروں کی آلودگیوں سے مثلاً جھوٹ، بد نظری، فریب اور بد دیانتی سے اپنی حفاظت کریں۔ ان حدود کی پابندی کے ساتھ بازاروں سے تعلق رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بلکہ ایسے تاجروں کو خود رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت سنائی ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام اور اصول دیانت و امانت کی پابندی کے ساتھ تجارتی کاروبار کریں۔

۵۔ جو آدمی اپنی ناگزیر ضروریات کی تکمیل کے علاوہ محض سیر و تفریح کی غرض سے بازاروں میں رہتا ہے اس پر محرومی و برائی کا سایہ رہتا ہے اور وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوتا ہے۔

۶۔ عورت بوقت ضرورت اگر بازار جائے تو نہایت پردے کی حالت میں جانا ضروری ہے۔

۷۔ محرم مرد (شوہر بھائی) یا نوکر نہ ہو تو بضرورت بازار جا سکتی ہے۔

۸۔ چھوٹی چھوٹی چیز کے لئے بازار جانا عورتوں کو زیب نہیں دیتا۔ اگر بضرورت جانا بھی ہو تو ایک ہی دفعہ جا کر مکمل سودا سلف کر لیں۔

۹۔ اگر گھر کے مرد حضرات سودا سلف لانا چاہیں تو پھر عورت کو بازار جانے سے گریز کرنا چاہیے۔

۱۰۔ رسول اللہ ﷺ نے ہدایت فرمائی ہے کہ بازار جاؤ تو یہ کلمہ توحید تمہاری زبانوں پر ہو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

خلاصہ یہ کہ بازار نہایت فتنے کی جگہ ہے۔ ہر وقت شیطانی اعمال کی فضا قائم ہوتی ہے۔ تو تمام مرد و زن بازار جاتے وقت نہایت احتیاط سے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین